بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنیت بطورِ نام رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ام ہانی، ام حبیبہ وغیرہ نام رکھنا کیسا؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کنتیں ہیں لہذا انہیں بطورِ کنیت تو رکھ سکتے ہیں مگر بطورِ نام نہیں رکھ سکتے، کیا یہ بات درست ہے؟

جواب

ام ہانی اورام حبیبہ اپنی اصل کے اعتبار سے اگرچہ کنیتیں ہیں لیکن بطور نام رکھنا بھی جائزودرست ہے جیساکہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کی کنیت ہی ان کا نام ہے۔

فتح الباری میں ہے: "والکنیۃ ما صدرت بأب أو أم" ترجمہ: کنیت وہ علم ہے جو "اب" یا "ام" سے شروع ہو۔ (فتح الباری، جلد06، صفحہ560، بیروت)

کنیت کے بطور نام ہونے کے متعلق عمدۃ القاری میں ہے: "کثیر من الأسماء المصدرۃ بالأب أو الأم لم یقصد بھا الکنیۃ، وإنما یقصد بھا إما العلم وإما اللقب ولا یقصد بھا الکنیۃ" ترجمہ: بہت سے نام "اب، ام" سے شروع ہوتے ہیں لیکن ان سے کنیت مقصود نہیں ہوتی بلکہ اس سے یا تو نام مقصود ہوتا ہے یا لقب، اس سے کنیت مراد نہیں ہوتی۔ (عمدۃ القاری، جلد22، صفحہ218، بیروت)

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن کی کنیت کے متعلق عمدۃ القاری ہی میں ہے: "وأبو سلمۃ ھو ابن عبد الرحمن بن عوف والمشھور أن ھذہ الکنیۃ ھي اسمہ" ترجمہ: ابو سلمہ جو کہ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کے بیٹے ہیں، ان کے متعلق مشہور ہے کہ ان کی کنیت ہی ان کا نام ہے۔ (عمدۃ القاری، جلد19، صفحہ111، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2436

تاریخ اجراء: 05ربیع الاول1447ھ/30اگست2025ء